اے پی سی اور جامعہ مقیمیہ کا

مکمل اور جامع

نصابِ تعلیم

قدیم دینی اور جدید عصری علوم کی تمام تعلیمی ضروریات
کو پورا کرنے والا جامع نصاب

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم الحمدللہ رب العالمین والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء و المرسلین و علی آلہ و اصحابہ اجمعین

تدریس کا پہلا سبق

سب سے پہلے مدرسین و معلمین نے نصاب اور تعلیمی ضروریات کو سمجھنا ہوتا ہے علم کی اہمیت و افادیت اور علم کا مقام ق مرتبہ پہنچانا ہوتا ہے علم کی تعریف ، علم کے شرعی احکامات
کونسا علم سیکھنا اور سکھانا جائز ہے اور کونسا علم سیکھنا سکھانا شرعاً منع ہے یہ سب باتیں ایک مدرس یا ٹیچر کے لئے سیکھنا بہت ضروری ہیں لیکن میں چاہتا ہوں کہ سب سے پہلے آپ نصاب کو سمجھ لیں

نصاب کی تعریف

نصاب دراصل تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے والے ذرائع کو ترتیب دینے کا نام ہے چاہے وہ کتابیں ہوں ، ویڈیوز ہوں ، تربیتی سرگرمیاں ہوں کچھ بھی ہو لیکن وہ سب تعلیمی ضروریات کو پورا کرنے والا ہو

اے پی سی کا نصاب تعلیم

اس سلسلہ میں الحمد للہ فقیر راقم الحروف نے جدید و قدیم تعلیمی ضروریات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ایک مکمل اور جامع تعلیمی نصاب ترتیب دیا ہے اس نصاب کو " تعلیمی نصاب اے پی سی" کا نام دیا ہے کسی بھی نصاب کا آغاز ایسے عوامل سے ہونا لازم ہے جس سے مبتدی کو پڑھنا سکھایا جائے اور پڑھنے کے لئے سب سے بہترین مادری زبان ہے جو چیز انسان مادری زبان میں سیکھ سکتا ہے وہ دنیا کی کسی بھی اور زبان میں نہیں سیکھ سکتا۔

مادری زبانیں چونکہ زیادہ ہیں اور میں نے نصاب پاکستان کے لئے بنانا تھا اس لئے میں نے نصاب کے لئے قومی اور آسان ترین اردو زبان کو منتخب کیا

اے پی سی کے نصاب میں سب سے پہلے دو درجات ایک ساتھ شروع کئے جاتے ہیں

درجہ ناظرہ اور درجہ اعدادیہ

درجہ ناظرہ

پہلا درجہ ناظرہ قرآن مجید ہے اس میں سب سے پہلے قرآنی قاعدہ اول کورس پڑھایا جاتا ہے یہ کورس طالب علم کو صرف عربی پڑھنا سکھاتا ہے اس لئے پہلی بار قاعدہ بغیر تجویدی قواعد کے پڑھایا جاتا ہے اور دوسری بار تجویدی قواعد کے ساتھ دوبارہ قاعدہ مکمل پڑھایا جاتا ہے

پھر اسی کورس میں ناظرہ قرآن مجید مکمل پڑھایا جاتا ہے اور آخری دس سورتیں زبانی یاد کروائی جاتی ہیں

درجہ اعدادیہ

ناظرہ کے ساتھ ہی درجہ اعدادیہ ایک ساتھ شروع کیا جاتا ہے

درجہ اعدادیہ مروجہ پانچ جماعتوں کے برابر ہے اور اس کے لئے پانچ سال کا عرصہ مختص کیا گیا ان پانچ سالوں میں جتنے سال درجہ ناظرہ اور حفظ میں لگیں تو اس کو بھی ان دو درجات کے ساتھ مکمل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے

اور اگر کوئی بچہ ناظرہ اور حفظ مکمل کر لے لیکن ابھی اس نے اعدادیہ کے پانچ سال مکمل نہ کئے ہوں تو پہلے اسے اعدادیہ مکمل کروایا جاتا ہے پھر یہ تینوں درجات یعنی ناظرہ ، حفظ اور اعدادیہ کامیابی کے ساتھ مکمل کرنے والے بچے کو درجہ عصری علوم اور درجہ متوسطہ ایک ساتھ شروع کروائے جاتے ہیں

درجہ اعدادیہ کا نصاب

جیسا کہ آپ پہلے پڑھ چکے ہیں کہ درجہ اعدادیہ میں پانچ سال لگائے جاتے ہیں ان پانچ سالوں کا مکمل نصاب آپ کو ترتیب سے بتاتا ہوں

اعدادیہ سال اول کا نصاب

پہلے سال تین مضمون شروع کروائے جاتے ہیں اردو ، ریاضی اور انگریزی
اردو میں سب سے پہلے حروف مفردات کی پہچان پھر دو حرفی آسان مرکب الفاظ پھر تین حرفی آسان مرکب الفاظ اور پھر چار حرفی آسان مرکب الفاظ اس کی بعد اردو قاعدہ پھر تعمیر ادب اردو اول
اس کے ساتھ پہلے سال ریاضی میں ریاضی کا جادو حصہ اول پڑھایا جاتا ہے اور ساتھ ساتھ سو تک گنتی سکھائی جاتی ہے اور دس تک پہاڑے زبانی یاد کروائے جاتے ہیں
اور انگریزی میں سب سے پہلے بڑے حروف کی پہچان پھر چھوٹے حروف کی پہچان پھر ہر حرف سے ایک ایک انگریزی لفظ اسپیلنگ اور معنی کے ساتھ پھر انگریزی گنتی سپیلنگ اور معنی کے ساتھ پھر ہفتے کے دنوں کے نام پھر اسلامی مہینوں پھر انگریزی مہینوں کے نام سکھائے جاتے ہیں اس کے بعد انگریزی اول پڑھائی جاتی ہے

اعدادیہ سال دوم کا نصاب

تعمیر ادب اردو دوسرا حصہ

ریاضی کا جادو دوسرا حصہ

انگریزی جماعت دوم

اعدادیہ سال سوم کا نصاب

تعمیر ادب اردو تیسرا حصہ

ریاضی کا جادو تیسرا حصہ

انگریزی جماعت سوم

اعدادیہ سال چہارم کا نصاب

تعمیر ادب اردو چوتھا حصہ

ریاضی کا جادو چوتھا حصہ

انگریزی جماعت چہارم

اعدادیہ سال پنجم کا نصاب

تعمیر ادب اردو پانچواں حصہ

ریاضی کا جادو پانچواں حصہ

انگریزی جماعت پنجم

اس کے ساتھ یہ دیکھیں کہ درجہ ناظرہ اور حفظ کہاں پہنچا اگر وہ مکمل ہوں تو اب طالب علم کو درجہ متوسطہ اور عصری علوم شروع کروائیں ورنہ پہلے ناظرہ و حفظ مکمل کروائیں

درجہ حفظ کا نصاب

جب تک ناظرہ مع تجوید مکمل نہ ہو تب تک حفظ شروع نہ کروائیں درجہ حفظ میں قرآن مجید میں سے سب سے پہلے تیس پارہ مکمل حفظ کروایا جاتا ہے اور ساتھ ہی نماز کا سبق شروع کروا دیں جیسے ہی نماز کا سبق مکمل ہو فورا مسنون وظائف اور فرض علوم کورس ایک ساتھ شروع کروا دیں

فرض علوم میں سب سے پہلے احیاء العلوم حنفی پڑھائیں پھر مستند اور صحیح العقیدہ علماء کرام کی لکھی ہوئی اخلاق و آداب پر مشتمل کتب پڑھائیں

تیس پارہ مکمل حفظ کروانے کے بعد پہلے پارے سے آخر تک مکمل قرآن مجید حفظ کروائیں

شعبہ عصری علوم اور درس نظامی کے باقی درجات کا نصاب بعد میں شائع کیا جائے گا ان شاءاللہ

فی امان اللہ

والسلام

مزید معلومات کے لئے اس واٹس ایپ نمبر پر رابطہ فرمائیں

03429408805